روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 4/اکتوبر 2008ء......شوال 1429 ہجری 4/اخاء 1387 ھش جلد 58-93 نمبر 226

یہ تمہارے بھائی ہیں

حضرت ابوذر غفاریؓ نے ایک غلام پر کچھ سختی کی تو رسول اللہ ﷺ ان پر ناراض ہوئے اور فرمایا:۔

یہ لوگ تمہارے بھائی اور خدمت گار ہیں جنہیں خدا نے تمہاری نگرانی میں دیا ہے۔ پس جس شخص کے ماتحت اس کا بھائی ہو وہ اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور وہی پہنائے جو خود پہنتا ہے۔ اور ان سے ان کی طاقت سے زیادہ کام نہ لو۔ اور اگر کوئی مشکل کام ان کے سپرد کرو تو ان کی مدد کرو۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب المعاصی من امر الجاھلیة حدیث نمبر:29)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہر شخص کو ہر روز اپنا مطالعہ کرنا چاہئے کہ وہ کہاں تک ان امور کی پروا کرتا ہے اور کہاں تک وہ اپنے بھائیوں سے ہمدردی اور سلوک کرتا ہے۔ اس کا بڑا بھاری مطالبہ انسان کے ذمہ ہے۔ حدیث صحیح میں آیا ہے کہ قیامت کے روز خدا تعالیٰ کہے گا کہ میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ میں پیاسا تھا اور تو نے مجھے پانی نہ دیا۔ میں بیمار تھا۔ تم نے میری عیادت نہ کی۔ جن لوگوں سے یہ سوال ہوگا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب تو کب بھوکا تھا جو ہم نے کھانا نہ دیا۔ تو کب پیاسا تھا جو پانی نہ دیا اور تو کب بیمار تھا جو تیری عیادت نہ کی۔ پھر خدا تعالیٰ فرمائے گا کہ میرا فلاں بندہ جو ہے وہ ان باتوں کا محتاج تھا مگر تم نے اس کی کوئی ہمدردی نہ کی۔ اس کی ہمدردی میری ہی ہمدردی تھی۔ ایسا ہی ایک اور جماعت کو کہے گا کہ شاباش! تم نے میری ہمدردی کی۔ میں بھوکا تھا۔ تم نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا وغیرہ۔ وہ جماعت عرض کرے گی کہ اے ہمارے خدا ہم نے کب تیرے ساتھ ایسا کیا؟ تب اللہ تعالیٰ جواب دے گا کہ میرے فلاں بندہ کے ساتھ جو تم نے ہمدردی کی وہ میری ہی ہمدردی تھی۔ دراصل خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرنا بہت ہی بڑی بات ہے اور خدا تعالیٰ اس کو بہت پسند کرتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا کہ وہ اس سے اپنی ہمدردی ظاہر کرتا ہے۔ عام طور پر دنیا میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص کا خادم کسی اس کے دوست کے پاس جاوے اور وہ شخص اس کی خبر بھی نہ لے تو کیا وہ آقا جس کا کہ وہ خادم ہے اس اپنے دوست سے خوش ہوگا؟ کبھی نہیں؛ حالانکہ اس کو تو کوئی تکلیف اس نے نہیں دی، مگر نہیں۔ اس نوکر کی خدمت اور اس کے ساتھ حسن سلوک گویا مالک کے ساتھ حسن سلوک ہے۔ خدا تعالیٰ کو بھی اس طرح پر اس بات کی چڑ ہے کہ کوئی اس کی مخلوق سے سردمہری برتے۔ کیونکہ اس کو اپنی مخلوق بہت پیاری ہے۔ پس جو شخص خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے وہ گویا اپنے خدا کو راضی کرتا ہے۔

غرض اخلاق ہی ساری ترقیات کا زینہ ہے۔ میری دانست میں یہی پہلو حقوق العباد کا ہے جو حقوق اللہ کے پہلو کو تقویت دیتا ہے۔ جو شخص نوع انسان کے ساتھ اخلاق سے پیش آتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کے ایمان کو ضائع نہیں کرتا۔ جب انسان خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے ایک کام کرتا ہے اور اپنے ضعیف بھائی کی ہمدردی کرتا ہے تو اس اخلاص سے اس کا ایمان قوی ہو جاتا ہے۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ نمائش اور نمود کے لئے جو اخلاق برتے جائیں وہ اخلاق خدا تعالیٰ کے لئے نہیں ہوتے اور ان میں اخلاص کے نہ ہونے کی وجہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اس طرح پر تو بہت سے لوگ سرائیں وغیرہ بنا دیتے ہیں۔ ان کی اصل غرض شہرت ہوتی ہے اور اگر انسان خدا تعالیٰ کے لئے کوئی فعل کرے تو خواہ وہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اسے ضائع نہیں کرتا اور اس کا بدلہ دیتا ہے۔ میں نے تذکرۃ الاولیاء میں پڑھا ہے کہ ایک ولی اللہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ بارش ہوئی اور کئی روز تک رہی۔ ان بارش کے دنوں میں میں نے دیکھا کہ ایک اسّی برس کا بوڑھا گبر ہے جو کوٹھے پر چڑیوں کے لئے دانے ڈال رہا ہے۔ میں نے اس خیال سے کہ کافر کے اعمال حبط ہو جاتے ہیں اس سے کہا کہ کیا تیرے اس عمل سے تجھے کچھ ثواب ہوگا؟ اس گبر نے جواب دیا کہ ہاں ضرور ہوگا۔ پھر وہی ولی اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ جو میں حج کو گیا تو دیکھا کہ وہی گبر طواف کر رہا ہے۔ اس گبر نے مجھے پہچان لیا اور کہا کہ دیکھو ان دانوں کا مجھے ثواب مل گیا یا نہیں؟ یعنی وہی دانے میرے اسلام تک لانے کا موجب ہوگئے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 215)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 502

تخت عباسیہ کی خاتون اول ملکہ زبیدہ کے درخشندہ کارنامے

ام جعفر زبیدہ پانچویں عباسی خلیفہ ہارون الرشید (786ء ۔ 809ء) کی ملکہ تھیں۔ اس زمانہ میں عباسی مملکت علمی، تمدنی، معاشی اور صنعتی ہر اعتبار سے درجہ کمال تک پہنچ گئی۔ بیت الحکمۃ کے قیام سے علوم و فنون کو بے انتہا ترقی ہوئی۔ قسطنطنیہ سے افریقہ اور سندھ تک مسلم حکومت کی دھاک بیٹھ گئی اور گو ملکہ زبیدہ نے انگلستان کی ملکہ وکٹوریہ کی طرح عام طور پر براہ راست کوئی دخل نہیں دیا لیکن اس نے اپنے بے پناہ اثر و اقتدار کے باعث بہت ہی درخشندہ کارنامے انجام دئے۔ چنانچہ پاکستان کے ایک ریسرچ سکالر جناب طالب الہاشمی لکھتے ہیں:۔

اس کے باورچی خانے کا یومیہ خرچ دس ہزار درہم تھا اور سینکڑوں لوگ اس کے دستر خوان پر پرورش پاتے تھے اور دوسری طرف اس کی دینداری کی کیفیت یہ تھی کہ اس کے حرم میں سو (100) کنیزیں قرآن کریم کی حافظہ تھیں جو باری باری نہایت خوش الحانی سے قرآن حکیم کی تلاوت کرتی رہتی تھیں۔ اس طرح اس کا محل ذکر الٰہی سے معمور رہتا تھا۔ علماء و شعراء کی بھی بڑی قدردان تھی اور بعض کو مستقل وظیفے دیتی تھی۔ وہ نماز روزے کی سختی سے پابند تھی۔ عمر بھر عذرِ شرعی کے بغیر نہ کبھی کوئی نماز قضا کی اور نہ کوئی روزہ چھوڑا۔ زندگی میں کئی مرتبہ حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کی۔ ان میں ایک پاپیادہ حج بھی شامل تھا۔ اس کو رفاہ عامہ کے کاموں سے بھی بے انتہا دلچسپی تھی اور ان پر بے دریغ روپیہ صرف کرتی رہتی تھیں۔ عراق سے مکہ معظّمہ جو راستہ جاتا ہے تھا اس پر حاجیوں اور مسافروں کے لئے موزوں مقامات پر سرائیں بنوائیں اور کنوئیں کھدوائے۔ یہ راستہ تیز ہواؤں یا آندھیوں کی وجہ سے اکثر ریت سے اٹ جاتا تھا اور مسافر صحرا میں اِدھر اُدھر بھٹکتے پھرتے تھے۔ ملکہ زبیدہ نے لاکھوں دینار صرف کر کے راستے کے دونوں طرف پتھر کی مضبوط دیواریں بنوا دیں تاکہ کسی کو راستہ معلوم کرنے میں دقت پیش نہ آئے۔ ملکہ نے صرف کثیر سے کئی مسجدیں بھی بنوائیں۔ علاوہ ازیں ایک نہر عرعار کوہ لبنان سے بیروت تک بنوائی جس کے پل آج تک قناطر زبیدہ کے نام سے مشہور ہیں۔

''انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا'' میں ہے کہ ملکہ زبیدہ نے تبدیل آب و ہواب کے لئے سرزمین ایران میں ایک پُرفضا مقام پسند کر کے وہاں شہر تبریز آباد کیا۔ سید امیر علی کا بیان ہے کہ مصر کا قدیم شہر اسکندریہ جو دوسری صدی ہجری میں قریب قریب بالکل اُجڑ گیا تھا، ملکہ زبیدہ کے حکم سے اس کو از سر نو تعمیر کیا گیا۔

ملکہ زبیدہ کا سب سے بڑا کارنامہ جو اس کا نام قیامت تک زندہ رکھے گا'' ،نہر زبیدہ'' کی تعمیر ہے۔ ہارون الرشید کے دور خلافت سے کئی سال پہلے مکہ معظّمہ میں پانی کی قلت پیدا ہوگئی تھی اور حاجیوں کو سخت تکلیف اٹھانی پڑتی تھی۔ ایک دفعہ تو مکے میں پانی کا ایسا قحط ہوا کہ ایک مشکیزہ دس درہم میں اور بڑی مشک ایک اشرفی میں ملتی تھی۔ ملکہ زبیدہ کو جب حجاج اور اہل مکہ کی مصیبت کا علم ہوا تو اس نے پختہ ارادہ کر لیا کہ کوئی ایسا مستقل انتظام کرے گی جس سے مکے والوں کو پانی برابر پہنچتا رہے اور ہر سال لاکھوں حاجیوں کو بھی پانی خوب ملتا رہے۔ اس نے کھدائی اور تعمیرات کے بڑے بڑے ماہروں کو طلب کیا اور انہیں حکم دیا کہ مکہ معظّمہ کے نواحی علاقے میں چشمے تلاش کریں۔ ان ماہرین نے بڑی دوڑ دھوپ کے بعد ملکہ کو اطلاع دی کہ انہوں نے دو جگہوں پر چشمے ابلتے دیکھے ہیں۔ ایک چشمہ تو مکہ معظّمہ سے پچیس میل کے فاصلے پر طائف کے راستے میں ہے اور دوسرا چشمہ کرا کی پہاڑیوں میں نعمان نام کی ایک وادی میں ہے لیکن ان چشموں کا پانی مکہ معظّمہ تک لے جانا بہت مشکل ہے کیونکہ راستے میں متعدد پہاڑیاں ہیں۔ نیک دل ملکہ نے حکم دیا کہ جس طرح بھی ہو سکے ان چشموں کا پانی مکہ معظّمہ تک پہنچانے کے لئے ایک نہر کھود دو۔ اس کام پر خواہ کتنا ہی روپیہ خرچ ہو جائے اس کی کچھ پروانہ کرو اگر کوئی مزدور ایک کدال مارنے کی اجرت ایک اشرفی بھی مانگے تو اس کو دے دو۔

ملکہ کا حکم ملتے ہی انجینئروں نے بے شمار کاریگروں اور مزدوروں کی مدد سے نہر کھودنے کا کام شروع کر دیا۔ یہ لوگ مسلسل تین سال تک دن رات پہاڑیاں کاٹنے اور نہر بنانے میں مشغول رہے۔ آخر اللہ نے ان کی محنت شاقہ کو بارآور کیا اور نہر تیار ہوگئی۔ اس کام پر ملکہ کے سترہ لاکھ طلائی دینار خرچ ہوئے۔ جب اخراجات کا حساب ملکہ کے سامنے پیش کیا گیا تو وہ دریائے دجلہ کے کنارے اپنے محل میں بیٹھی تھی اس نے حساب کے کاغذات پر سرسری نظر بھی نہ ڈالی اور سب کو یہ کہہ کر دریا میں ڈال دیا کہ ہم نے اس حساب کو ''حساب کے دن'' کے لئے چھوڑ دیا کیونکہ یہ کام میں نے اللہ کو راضی کرنے کے لئے کیا ہے۔ اگر میرے ذمہ کسی کو کچھ دینا آتا ہو تو وہ مجھ سے لے لے اور اگر میرا کسی کے ذمہ کچھ باقی ہو تو میں نے اس کو معاف کیا۔ پھر ملکہ نے نہر کی تعمیر میں حصہ لینے والے تمام ماہرین، کاریگروں اور مزدوروں کو دل کھول کر انعام دیا اور بڑی خوشی منائی۔ فی الحقیقت دونوں چشموں سے دو الگ الگ نہریں نکالی گئیں، آگے چل کر یہ دونوں نہریں ایک دوسرے سے مل گئیں اور پھر یہی ایک نہر عرفات تک چلی گئی۔ اسی نہر کا نام زبیدہ ہے۔ پہاڑوں کے اندر راستے میں جگہ جگہ حوض بھی بنائے گئے تاکہ بارش کا پانی بھی ان حوضوں میں جمع ہو کر نہروں میں شامل ہوتا رہے۔ نہروں کی گزرگاہ کو ایسے مسالے سے بنایا گیا ہے کہ پانی زمین کے اندر جذب نہیں ہونے پاتا اس علاقے میں اکثر ریت کے طوفان آتے رہتے ہیں اس لئے نہروں کو اوپر سے پاٹ دیا گیا تاکہ ریت ان میں گرنے نہ پائے۔ شروع شروع میں ''نہر زبیدہ'' کا نام ''عین المشاش'' تھا لیکن اللہ نے زبیدہ کے نام کو دوام بخشا تھا اس لئے بعد میں وہ اسی کے نام سے مشہور ہوگئی۔ یہ نہر مکہ معظّمہ سے چند میل دور جبلِ عرفات کے ساتھ ساتھ بہتی ہوئی ایک مقام ''چاہِ زبیدہ'' پر ختم ہو جاتی ہے۔ وہاں تک اس کی کل لمبائی 33 ہزار میٹر ہے۔ ملکہ کی خواہش تھی کہ نہر خاص مکہ معظّمہ شہر تک پہنچ جائے لیکن کوئی ایسی رکاوٹ پیش آ گئی کہ اسے ''چاہ زبیدہ'' تک ہی ختم کرنا پڑا۔ پھر بھی اہل مکہ کو اس سے بڑا آرام ہو گیا کیونکہ چاہ زبیدہ سے مکہ تک پانی مختلف طریقوں سے شہر میں آتا رہتا تھا۔ نہر پر پانی کی تقسیم کے لئے جگہ جگہ حوض اور کنوئیں بنے ہوئے ہیں۔''

(چارسوباکمال خواتین صفحہ 150-151)

مرا مرکز مرا محور خلافت ہے مرے آقا

ترے لمسِ عقیدت کی عنایت ہے مرے آقا
کہ اب دل میں فقط تیری محبت ہے مرے آقا

زہے قسمت کہ دیکھا ہے تجھے تیرے قریب آ کر
مگر آگے بہت لمبی مسافت ہے مرے آقا

تجھے پا کر محبت نے کچھ ایسا رنگ پکڑا ہے
ذرا دل کا دھڑکنا بھی قیامت ہے مرے آقا

اگر تیرا اشارہ ہو تو تن من دھن لٹا دوں سب
مرا مقصد تو بس تیری اطاعت ہے مرے آقا

میں حاضر ہوں مرے دلبر یہ جاں حاضر یہ دل حاضر
ترے قدموں میں سر رکھنا سعادت ہے مرے آقا

مجھے غیروں سے کیا لینا مجھے دنیا سے کیا ڈرنا
مرا مرکز مرا محور خلافت ہے مرے آقا

ڈاکٹر عبدالکریم خالد

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

9

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

جلسہ جرمنی سے اختتامی خطاب ۔ تقسیم انعامات اور لارڈ میئر کا ایڈریس

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

24/اگست 2008ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج جلسہ سالانہ کا تیسرا اور آخری روز تھا۔ پروگرام کے مطابق چار بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔

اس کے بعد اختتامی تقریب کے لئے جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹیج پر کرسی صدارت پر تشریف لائے تو ساری جلسہ گاہ نعروں سے گونج اٹھی اور احباب نے بڑے ولولے اور جوش کے ساتھ نعرے بلند کئے۔

جلسہ کی اس اختتامی تقریب میں شرکت کے لئے منہائم (Mannheim) کے لارڈ میئر Dr. Peter Kurz بھی آئے ہوئے تھے۔ امیر صاحب جرمنی نے ان کا تعارف کروایا۔

لارڈ میئر منہائم کا ایڈریس

بعدازاں لارڈ میئر Dr. Peter Kurz نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا۔

معزز خلیفہ، امیر صاحب اور تمام مہمانان کرام جو یہاں پر حاضر ہیں میں بہت خوشی سے سب کا شکرگزار ہوں کہ مجھے یہاں موقع دیا گیا ہے اور اب تو یہ ایک قسم کی روایت ہوگئی ہے۔ مجھے علم ہے کہ آپ کا اس سال کا جو جلسہ سالانہ ہے وہ بڑی خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ آج سو سال آپ کی خلافت کو قائم ہوئے ہوگئے ہیں یعنی آپ کی جماعت کے بانی مرزا غلام احمد جو تھے وہ 1908ء میں فوت ہوئے۔ اس وقت سے جماعت میں خلافت کا نظام قائم ہے اور میں اس موقع پر خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد کا خصوصی طور پر استقبال کرتا ہوں۔ مجھے علم ہے کہ وہ یہاں اس سے پہلے بھی متعدد مرتبہ تشریف لا چکے ہیں۔ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ آپ نے اس جگہ کا جو انتخاب کیا ہے اس میں بڑی پرانی روایت شامل ہے۔ ساڑھے تین سو سال قبل جب یورپ میں جنگ کے نتیجہ میں یہاں جو مذاہب تھے وہ ایک دوسرے سے پھٹ چکے تھے تو اس شہر نے ان تمام مذاہب کو خوش آمدید کہا، استقبال کی اس روایت میں بھی ہم آپ کا آج بھی استقبال کرتے ہیں۔

ہمارے شہر کی آبادی تین لاکھ 20 ہزار ہے، 160 مختلف اقوام کے افراد رہتے ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ ان تمام مذاہب کے افراد خوشی کے ساتھ یہاں قبول کئے جائیں اور ہم ان کو قبول کرتے ہیں۔ کسی پُرامن معاشرے کی بنیاد اس بات پر رکھی جاسکتی ہے کہ سب ایک دوسرے کے جذبات، احساسات اور مذہب کو قبول کریں اور کسی کو تکلیف نہ پہنچائیں۔

موصوف نے کہا کہ جماعت کا جو Moto ہے کہ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' یہ ایک بہت اچھا پیغام ہے تمام مذاہب کے لئے، اصل میں مذاہب ایک دوسرے کو ملانے کے لئے بنائے جاتے ہیں لیکن آجکل ایک دوسرے کو پھاڑنے کا کام کر رہے ہیں۔

ہمیں بڑی خوشی ہے کہ اپنا امن کا پیغام ہمارے اس شہر سے چودھویں دفعہ اپنے TV کے ذریعہ دنیا بھر میں پھیلا رہے ہیں اور ہمارے اس شہر کی بھی نیک نامی ہورہی ہے۔ ہم اس بات کے لئے آپ کے شکرگزار بھی ہیں اور خوش بھی ہیں۔ میں خصوصی طور پر منہائم جماعت کا شکرگزار ہوں کہ انہوں نے اتنے بڑے پروگرام کو اتنے اچھے طریقے سے منظّم کیا ہے۔ باتنخواہ نہیں بلکہ خوشی سے طوعی کام کرنے والے افراد، کارکنان اس کو سنبھالے ہوئے ہیں۔ چالیس ہزار سے زائد افراد کا انتظام سنبھالنا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ میں فخر کرتا ہوں کہ آپ اس کام کو بڑی آسانی سے کر رہے ہیں۔

مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ آپ کی جماعت نے ایک مناسب قطعہ زمین ڈھونڈھ لیا ہے۔ اگر باقی سب انتظامات مکمل ہوگئے تو انشاء اللہ اگلے جلسہ سالانہ پر یہاں آپ کی بیت الذکر کا افتتاح ہوگا۔

میں انتہائی خوشی اور فخر سے آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ جو ہے ہمارے شہر کی آبادی کا ایک بڑا اہم حصہ ہے اور میں بڑی خوشی سے آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ آپ کا جلسہ بہت بہتر رنگ میں اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ مستقبل میں بھی ہم آپ کے ساتھ مل کر اس شہر میں پُرامن رہنے کو بہتر سمجھتے ہیں اور آخر پر آپ کو ایک بار پھر میں اپنے جذبات سے آگاہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہمیں بہت خوشی ہے کہ آپ اپنے جلسہ کو یہاں منعقد کر رہے ہیں۔

لارڈ میئر کے اس ایڈریس کے بعد جلسہ کے اس اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ طارق احمد چیمہ صاحب نے پیش کی اور اس کا اردو ترجمہ مکرم مبشر احمد بٹ صاحب مربی سلسلہ نے پیش کیا۔

بعدازاں حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

ع

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدأ الانوار کا

مکرم حفیظ الرحمٰن انور صاحب نے پڑھ کر سنایا۔

تقسیم انعامات واعزاز

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو ایوارڈ اور میڈل عطا فرمائے۔

درج ذیل 32 طلباء نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک سے ایوارڈ اور میڈل حاصل کئے۔

وہاج بن ساجد، وقاص بن ساجد، عدنان عظمت چوہدری، صہیب احمد، افتخار احمد، ایاز محمود، محمد داؤد، علی مسعود ملک، Manuel Uhlmann، عبدالحلیم بھٹی، ارباب صادق اعوان، مشرف نوید خان، عدنان سرفراز، ظفراللہ احمد، طلحہ رشید، ڈاکٹر عطاء المجید رانا، ثاقب انعام، عبدالسلام احمد، عمران وحید، عطاء الحلیم احمد، ولید احمد میاں، غالب احمد شیخ، محمد احمد باجوہ، عرفان احمد بھٹی، ثمر احمد محمود، ذیشان احسن، اسامہ احمد، زین مبشر گوندل، مسرور کاہلوں، رضوان فاروق، شمروز احمد۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ''صد سالہ خلافت جوبلی'' کے پروگرام کے تحت خلافت کے موضوع پر مقالہ لکھنے کے مقابلہ میں انصار اور خدام میں سے پہلی تین پوزیشن حاصل کرنے والے احباب کو انعامات عطا فرمائے۔

مجلس انصاراللہ میں سے منظور احمد شاد صاحب نے پہلی، میاں مشہود احمد عارف صاحب نے دوسری اور لمعات مرزا صاحب نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ مجلس خدام الاحمدیہ میں سے ظہیر احمد طاہر صاحب نے پہلی، تنویر احمد ناصر صاحب نے دوسری اور ناصر احمد صاحب نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سال 07-2006ء کے دران مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی اور مجلس اطفال الاحمدیہ جرمنی کے تحت بہترین کارکردگی دکھانے والی مجالس کو سندات خوشنودی اور علم انعامی عطا فرمائے۔

مجلس اطفال الاحمدیہ جرمنی میں کارکردگی کے لحاظ سے اول مجلس Rodgau علم انعامی کی حقدار قرار پائی اور حضور انور کے دست مبارک سے علم انعامی حاصل کیا۔ جبکہ مجلس Walldorf نے دوسری اور مجلس Koblenz نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی میں کارکردگی کے اعتبار سے چھوٹی مجالس میں مجلس Augsburg اول، مجلس Iseriohn دوم اور مجلس Renningen سوم قرار پائیں۔ جبکہ بڑی مجالس میں مجلس خدام الاحمدیہ Rodgau نے پہلی پوزیشن حاصل کی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک سے علم انعامی حاصل کرنے کی سعادت پائی۔

دوسری پوزیشن مجلس Mainz اور تیسری پوزیشن مجلس Bremen نے حاصل کی۔

تقسیم انعامات و اسناد کی اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ جرمنی سے اپنا اختتامی خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ جرمنی سے اختتامی خطاب

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا۔

آجکل جماعت احمدیہ میں، افراد جماعت میں خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر ہر بچے جوان، بوڑھے، مرد، عورت کے دل میں خلافت سے تعلق اور اس کی اہمیت کا احساس پہلے سے کئی گنا بڑھ کر نظر آتا ہے۔ جس کا اظہار زبانی بھی اور خطوط میں بھی بہت زیادہ احباب وخواتین کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے خلافت احمدیہ کے سو سالہ سفر کے باوجود حضرت مسیح موعود کی اس پیاری جماعت کے افراد کو خلافت سے وفا اور اخلاص میں بڑھایا ہے پس یہ اس بات کی دلیل ہے کہ زمانے کے امام کا یہ دعویٰ کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اپنی تائید ونصرت کے شامل حال رہنے کا وعدہ فرمایا ہے سچا دعویٰ ہے۔

حضرت مسیح موعود کی وفات پر سو سال گزرنے کے بعد بھی افراد جماعت اس رسی کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں بلکہ ہر وقت اسے مضبوطی سے پکڑنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں جس کو پکڑنے کا حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ سے اطلاع پا کر اپنی جماعت کے افراد کو حکم دیا تھا اور نصیحت فرمائی تھی اور یہ اعلان فرمایا تھا کہ یہ قدرت ثانیہ جو میرے بعد آئے گی۔ خدائی وعدوں کے مطابق دائمی قدرت ہوگی اور

اس سے چمٹے رہ کر ہی ہر فرد جماعت اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے بھی دیکھے گا اور اپنی روحانی ترقی کی طرف بھی قدم بڑھائے گا کیونکہ خلافت کی طرف سے ملنے والی ہدایات اور نصائح وہی ہوں گی جو خدا تعالیٰ نے آئندہ تمام زمانوں کے انسانوں کے لئے ہمیں بتائی تھیں اور جو قرآن کریم کی تعلیم اور احادیث کی صورت میں ہمارے سامنے موجود ہیں۔لیکن سامنے ہونے کے باوجود دنیا انہیں بھلا چکی ہے۔ان تعلیمات کا فہم اور ادراک اس زمانے میں ہمیں حضرت مسیح موعود نے عطا فرمایا اور آپ کے بعد خلافت احمدیہ کے جاری نظام نے اسے دنیا میں پھیلانے کی ہمیشہ کوشش کی اور کر رہی ہے اور ہمیشہ یہ کوشش جاری رہے گی۔

اگر اب خدا تعالیٰ کا قرب پانے کا کوئی ذریعہ ہے تو آنحضرت ﷺ کی ذات ہے۔اب اگر نجات پانے کا کوئی ذریعہ ہے تو آنحضرت ﷺ کی غلامی میں آکر یہ نجات مل سکتی ہے۔پس آؤ اور خالص ہو کر اس کی غلامی اختیار کرو کہ اس در کے علاوہ اب اور کوئی راہ نجات نہیں ہے اور پھر اللہ تعالیٰ نے یہ بتانے کے لئے کہ آپ کا یہ دعویٰ کہ میں تمام دنیا کے انسانوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں اور اب ہر زمانے کے انسان کے لئے رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔سچا دعویٰ ہے۔......

ہم خوش قسمت ہیں کہ آج اللہ تعالیٰ نے ہمیں وہ ذرائع مہیا فرما دیئے ہیں۔جن کا حضرت مسیح موعود کی زندگی میں بھی وجود نہیں تھا گو جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا پرنٹنگ پریس ایجاد ہو چکی تھی۔دوسرے ذرائع موجود تھے لیکن جماعت کا اپنا پریس لگانے کے لئے اس وقت وسائل نہیں تھے اور اس کے لئے حضرت مسیح موعود کو ایک علیحدہ تحریک فرمانی پڑی تھی۔لیکن آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود سے کئے گئے اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق ایشیا، یورپ، افریقہ کے کئی ملکوں میں جماعت کے اپنے پریس کام کر رہے ہیں اور اس پیغام کو پہنچانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں جس کے لئے آپ کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا۔

پھر صرف پریسوں تک ہی بات نہیں بلکہ انٹرنیٹ اور سیٹلائٹ ٹیلی ویژن کے ذریعہ جدید ترین اور تیز ترین ذریعہ دعوت الی اللہ بھی خدا تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود کی جماعت کو میسر فرما دیا۔جو دنیا کے کونے کونے میں......پیغام کو پہنچانے کا کردار ادا کر رہا ہے۔یہ کوئی ہماری خوبی نہیں یہ خدا تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقصد کو پورا کرنے کے وعدے کا عملی اظہار ہے جو آج پورا ہو رہا ہے۔یہ اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے تائید و نصرت کے وعدے کے پورے کرنے کا عملی ثبوت ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایم ٹی اے کے اجراء پر اس حقیقت کا اعلان فرمایا تھا کہ MTA کا اجرا کوئی ہماری خوبی نہیں ہے ہم تو اس بارے میں ابھی سوچ ہی رہے تھے بلکہ ریڈیو کے بارے میں سوچ رہے تھے کہ خدا تعالیٰ نے MTA کی شکل میں ہمیں انعام عطا فرما دیا اور دعوت الی اللہ کا ایک نیا ذریعہ مہیا فرما دیا۔یہ تو اللہ تعالیٰ کے اس وعدے کا اظہار ہے کہ "میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔پریس بھی، انٹرنیٹ بھی، MTA بھی دنیا کے مختلف زبانوں میں دین حق کا پیغام پہنچا رہے ہیں۔مختلف زبانوں میں جماعت کی Website کام کر رہی ہے۔اٹلی میں بھی وہاں احمدی نوجوانوں نے بڑی اچھی اٹالین زبان میں Website بنائی ہے۔اسی طرح دوسری زبانوں میں بھی ہے۔اٹلی کی مثال میں نے اس لئے دی ہے کہ یہی وہ ملک ہے جہاں اس وقت عیسائیت کی خلافت، یعنی پوپ کا مرکز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے چند دن پہلے وہاں ہمیں اپنے فضل سے مرکز اور بیت الذکر کے لئے جو جگہ خریدنے کی کوشش ہو رہی تھی اسے بھی فائنل شکل دے کر مہیا فرما دی ہے......

میں اور آپ ان خوش قسمتوں میں سے ہیں جنہیں یہ ترقیات دیکھنی نصیب ہو رہی ہیں اور جن کو یہ توفیق ملی کہ اس کی جماعت میں شامل ہو جائیں۔پس اب ہماری ذمہ داری ہے کہ اپنے آپ کو بھی اس بات کا اہل ثابت کرنے کی کوشش کریں جس سے ہم اور ہماری نسلیں ہمیشہ ان برکات سے فیض پاتی چلی جائیں جو ......جماعت سے جڑے رہنے والوں کے ساتھ وابستہ ہیں ......

پس اشاعت دین کی تکمیل کا کام نئے زمانے کی ایجادات کے ساتھ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں شروع ہوا اور آپ کے رفقاء نے بھی بھرپور رنگ میں اس میں حصہ لیا......

حضرت مسیح موعود کی ذات اور آپ کے رفقاء کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے وعدہ پورا فرمایا۔ہم احمدی خوش قسمت ہیں اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کے پورا ہونے کے گواہ بن کر مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو گئے اور ایک لڑی میں پروئے گئے۔

پھر مسیح موعود نے بھی یہ اعلان فرمایا کہ میرے سلسلہ کی سچائی کی ایک بہت بڑی دلیل یہ ہوگی۔کہ میرے بعد نظام خلافت چلے گا جو اشاعت ...... کے کام کو آگے بڑھائے گا۔جو میرے مشن کی تکمیل کرے گا اور جب تک ان باتوں کی تکمیل نہ ہو جائے اور جب تک وہ مشن......مکمل نہ ہو جائے۔جب تک تمام دنیا پر اتمام حجت نہ ہو جائے قیامت نہیں آئے گی۔

جیسا کہ آپ فرماتے ہیں کہ:۔

"خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے وہ سب کچھ تمہیں دکھائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی ہے۔میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو اور چاہئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھا دے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے"۔......

مسیح موعود کے بعد خلافت علی منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔یعنی وہ خلافت جو نبوت کے کام کو آگے بڑھائے گی اور اس کے طریق پر چلنے والی ہوگی، قائم ہوگی اور پھر حضرت مسیح موعود کا یہ فرمانا وہ قدرت آسمان سے نازل ہوگی ثابت کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کو بھی خلیفہ بنائے گا اس کے ساتھ آسمانی تائیدات اور قدرت کے نظارے بھی ہمیشہ دکھائے گا اور خلافت احمدیہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے ساتھ دینی کام کرتی چلی جائے گی اور اس کام کی تکمیل کے لئے خدا تعالیٰ اس کے ہاتھ بن جائے گا، اس کے بازو بن جائے گا اور ہر فیصلہ جو خدا تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے خلیفہ وقت دین کی اشاعت کے لئے کرے گا۔خدا تعالیٰ سے تائید یافتہ ہوگا۔اگر یہ نہ ہو تو پھر خلافت نہ ہی خدا تعالیٰ کی قدرت ہے اور نہ ہی آسمان سے نازل ہونے والی ہے اور اس بات نے اس معاملہ کو بھی حل کر دیا کہ بندوں کے انتخاب کو خدا تعالیٰ کا انتخاب کس طرح سمجھا جائے۔اگر بندوں کے انتخاب کو خدا تعالیٰ کی تائید حاصل نہ ہو تو بیشک یہ بات سوچنے پر مجبور کرتی ہے۔لیکن اگر اس انتخاب کے ساتھ، اس بات کو آسمانی تائیدات مضبوط کر رہی ہوں کہ یہ بندوں کا انتخاب نہیں ہے بلکہ خدا تعالیٰ کا بندوں کو ذریعہ بنا کر اپنی قدرت کو نازل کرنا ہے۔

آج ہر لمحہ اور ہر دن جماعت کی ترقی ہر شہر اور ہر ملک میں اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ یقیناً حضرت مسیح موعود ہی وہ آخرین میں مبعوث ہونے والے نبی ہیں جنہوں نے......کی اشاعت کرنی تھی اور آپ کے بعد خلافت احمدیہ بھی یقیناً اسی سچے وعدوں والے خدا کی تائید یافتہ ہے۔جس کے ذریعہ سے یہ کام آگے بڑھنا تھا۔

پس آج ہر احمدی کا بھی کام ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے حصہ لینے کے لئے، اپنے آپ کو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے انعاموں کا وارث بنانے کے لئے، خلافت احمدیہ کا ہاتھ بٹاتے ہوئے، اشاعت دین کے کام میں حصہ لے تا کہ ہمیشہ ان لوگوں میں شامل رہیں جن کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے تم میں سے ایمان لانے والوں، مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنا دے گا جس طرح اس نے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا اور جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے وہ اسے مضبوطی سے ان کے لئے قائم کر دے گا اور ان کے خوف کی حالت کے بعد امن کی حالت میں تبدیل کر دے گا۔

پس وعدہ ہے ایمان میں مضبوطی والوں کے ساتھ اور اعمال صالحہ بجا لانے والوں کے ساتھ کہ وہ خلافت کے انعام سے فیض پاتے رہیں گے کیونکہ یہ لوگ وہ ہیں جنہوں نے اس دین کو اختیار کیا جو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے پسند کیا۔اللہ تعالیٰ نے کون سا دین پسند کیا؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور یہ پہلے بھی بیان ہو چکا ہے کہ تمہارے لئے دین کے طور پر (دین حق) کو پسند کیا ہے۔

حضرت مسیح موعود اس کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمہارا دین (-) ٹھہرا کر خوش ہوا۔دین کا انتہائی مرتبہ وہ امر ہے جو (-) کے مفہوم میں پایا جاتا ہے یعنی یہ کہ محض خدا کے لئے ہو جانا اور اپنی نجات اپنے وجود کی قربانی سے چاہنا اور طریق سے اور اس نیت اور اس ارادے کو عملی طور پر دکھلا دینا۔

یہ وہ مقام ہے جو ایک احمدی کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اس بات کو سمجھنا کہ اللہ تعالیٰ کے دین کی حقیقت کامل فرمانبرداری ہے اور اپنے وجود کی قربانی ہے اور یہی کامل فرمانبرداری ہے جو بہترین اعمال کی انتہاء ہے اور یہ فرمانبرداری اور کامل اطاعت دکھانے والے قربانی کے لئے تیار رہنے والے بھی وہی لوگ ہیں جو خدا تعالیٰ کے پیغام کی نشر و اشاعت میں ہاتھ بٹانے والے ہیں اور اس کام کے لئے اپنا مال، جان اور وقت قربان کرنے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

اور اس سے زیادہ اچھی بات کس کی ہوگی جو کہ اللہ کی طرف لوگوں کو بلاتا ہے اور نیک اور صالح عمل کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں کامل فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

یہ حکم پھر اسی طرف توجہ پھیرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلانے والوں کو اپنے عمل بھی اس تعلیم کے مطابق ڈھالنے چاہئیں جس کی طرف دوسرے کو بلا رہا ہے۔جس پیغام کی اشاعت میں مدد و معاون بن رہا ہے اور وہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک مکمل طور پر اللہ اور رسول کی فرمانبرداری کا جوا اپنی گردن پر نہ ڈالے اور جب یہ صورتحال پیدا ہوگی اور جب ہر احمدی کی یہ کیفیت ہوگی تو وہ جہاں خلافت کے انعام سے فیض پانے والا ہوگا۔حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے والوں سے وابستہ انعامات کا وارث بنے گا۔صرف دعویٰ ہی نہیں ہوگا جیسا کہ آجکل کے (-) کرتے ہیں اور پھر اس کے ساتھ دنیا میں امن و سلامتی کا پیغام پہنچانے والا بھی ہوگا۔اس خوبصورت پیغام کی وجہ سے اس خوبصورت تعلیم کی وجہ سے جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت پر اتاری مخالفین کو بھی اس ذریعہ سے یہ پیغام پہنچایا جا سکتا ہے کہ ان کی سختی کا جواب پیار سے

دیا جائے اور جب سختی کا جواب نرمی سے ہو، غصے کا جواب صبر سے ہو تو ایک وقت آتا ہے جب مخالف سے مخالف بھی بات سننے کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے، سوائے اس کے جن کے دل سخت کر دیئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے، جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ ان کو ہدایت نہیں ملنی اور جب مخالف (-) کے محاسن کا علم حاصل کرے گا تو یہ تسلیم کئے بغیر نہیں رہے گا کہ واقعی یہ ایک کامل دین ہے۔

ہر احمدی کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ خلافت کے ہاتھ مضبوط کرنے کے لئے اور ہر قربانی کرتے ہوئے آگے بڑھتے چلے جائیں، اس زمانے میں مسیح موعود کے غلاموں میں شامل ہو کر ''نحن انصاراللّٰہ'' کا نعرہ بلند کرتے ہوئے اپنے ایمان کو بھی کامل کرتے چلے جائیں اور اپنی اطاعت اور فرمانبرداری کے معیار بھی بلند سے بلند کرتے چلے جائیں اور جب یہ ہو گا تو ہر فرد بھی اس زمانے کے امام کے ساتھ، اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو انفرادی طور پر بھی اپنے ساتھ پورا ہوتے ہوئے دیکھے گا اور اجتماعی طور پر تو یہ مقدر ہو ہی چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے مومنوں کی اس جماعت نے جو مسیح موعود سے منسوب ہے تمام دنیا پر غالب آنا ہے، دشمن کا ہر حملہ چاہے وہ سامنے سے ہو، چاہے وہ پیچھے سے ہو دائیں سے ہو یا بائیں سے ہو، اس کام کو جو مسیح موعود کے سپرد ہو چکا ہے اس میں روک نہیں ڈال سکتا۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود کی یہ جماعت خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت اور حفاظت کی ڈھال میں محفوظ ہے اور یہ ایسی ڈھال ہے جس نے ہر طرف سے جماعت کو اپنی حفاظت میں لیا ہوا ہے۔ اپنے حصار میں لیا ہوا ہے اور گزشتہ ایک سو بیس سال کی جماعت کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر قدم پر جماعت کی، احمدیت کی حفاظت فرمائی اور جماعت کو ختم کرنے کی دشمن کی ہر تدبیر نے ناکامی و نامرادی کا منہ دیکھا ہے اور جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کی منازل طے کرتی چلی گئی۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کا کوئی براعظم نہیں، بڑے بڑے ملکوں میں ...... پیغام مسیح موعود کے غلاموں نے نہ پہنچا دیا ہو بلکہ اکثر چھوٹے چھوٹے ملک اور جزائر بھی اس نور کی روشنی سے فیضیاب ہو رہے ہیں جو خدا تعالیٰ کے نور کا پرتو ہے اور آج یہ کام ہم صرف اس لئے بااکثر انجام دے رہے ہیں کہ خلافت کے انعام سے انعام یافتہ ہیں۔

آج جب میں دنیا کے کسی بھی ملک میں بسنے والے احمدی کے چہرے کو دیکھتا ہوں تو اس میں قدر مشترک نظر آتی ہے اور وہ ہے خلافت احمدیہ سے اخلاص و وفا کا تعلق چاہے وہ پاکستان کا رہنے والا احمدی ہے یا ہندوستان میں بسنے والا احمدی ہے۔ انڈونیشیا اور جزائر میں بسنے والا احمدی ہے، بنگلہ دیش میں رہنے والا احمدی ہے۔ آسٹریلیا میں رہنے والا احمدی ہے یا یورپ اور امریکہ میں بسنے والا احمدی ہے یا افریقہ کے دور دراز علاقوں میں بسنے والا احمدی ہے۔ خلیفہ وقت کو دیکھ کر ایک خاص پیار، ایک خاص تعلق، ایک خاص چمک چہروں اور آنکھوں میں نظر آ رہی ہوتی ہے اور یہ صرف اس لئے ہے کہ حضرت مسیح موعود سے بیعت اور وفا کا تعلق، سچا تعلق ہے اور یہ صرف اس لئے ہے کہ آنحضرت ﷺ سے کامل اطاعت اور محبت کا تعلق ہے اور یہ اس لئے ہے کہ اس بات کا مکمل فہم و ادراک ہے کہ آنحضرت ﷺ ہی ہیں جو کامل انسانیت کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے نجات دہندہ بنا کر بھیجے گئے۔ اس وحدت کی نشانی ہے جو خدائے واحد کے قدموں میں ڈالنے کے لئے ہمہ وقت مصروف ہے پس کیا کبھی ایسی قوم کو ایسے جذبات رکھنے والی روحوں کو، کوئی قوم شکست دے سکتی ہے۔ کبھی نہیں اور کبھی نہیں۔ اب جماعت احمدیہ کا مقدر کامیابیوں کی منازل کو طے کرتے چلے جانا ہے ...... یہ اس زمانے کے امام سے خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے جو کبھی اپنے وعدوں کو جھوٹا نہیں ہونے دیتا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدے کو پورا کرے گا۔ سوائے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہو گا''۔

پس آج بعض جگہ پر ہمیں مخالفین بظاہر زور میں نظر آ رہے ہیں اور احمدی ظلم میں پستے ہوئے نظر آ رہے ہیں تو یہ عارضی تکلیفیں ہیں، یہ عارضی حالت ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد اب وہ دن طلوع ہونے والا ہے جب احمدیوں پر ظلم کرنے والے خس و خاشاک کی طرح اڑا دیئے جائیں گے۔ کیونکہ یہی خدا تعالیٰ کا منشا ہے اور کوئی طاقت نہیں جو خدا تعالیٰ کا مقابلہ کر سکے۔

پس آج دنیا میں بسنے والے وہ مظلوم احمدی جو چاہے انڈونیشیا میں بس رہے ہوں یا بنگلہ دیش میں بس رہے ہوں، پاکستان میں رہنے والے ہوں، صبر اور دعا سے خدا کا فضل مانگتے ہوئے، اس کے حضور سجدہ ریز رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آخری فتح مسیح (موعود) کے غلاموں کی ہی ہے۔......

اللہ تعالیٰ استقامت دکھاتے ہوئے ہمیں اس کام کی توفیق دیتا چلا جائے۔ ہمیشہ یاد رکھیں ہم وہ خوش قسمت ہیں جن کے ساتھ مسیح الزمان کی دعائیں شامل ہیں۔......

اللہ تعالیٰ ہمیں ایمان اور یقین میں بڑھاتا چلا جائے اور ہم ہمیشہ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے وارث بنتے چلے جائیں۔ اب اس جلسے کا اختتام ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے کہ جو پاک تبدیلیاں آپ لوگوں نے پیدا کیں اپنے اندر ان دنوں میں انہیں ہمیشہ اپنے اندر قائم رکھیں اور ہر دن آپ کے ایمان اور ایقان کو بڑھاتا چلا جائے۔

اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو خیریت سے اپنے اپنے گھروں میں واپس لے جائے اور ہمیشہ آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ ہمیشہ آپ کی حفاظت کرے اور ہر وہ فیض اور ہر وہ دعا جو حضرت مسیح موعود نے اپنے ماننے والوں کے لئے فرمائی اس کو قبول فرمائے ہمارے حق میں۔

اس دفعہ جیسا کہ میں نے پہلے بھی امید کا اظہار کیا تھا بلکہ یقین کا اظہار کیا تھا کہ ہماری تعداد بڑھتی ہے اور اس سال میں خاص طور پر بڑھ رہی ہے۔ حیرت انگیز طور پر میرا اندازہ تھا کہ تین چار ہزار زیادہ پچھلے سال سے حاضری ہو گی۔

لیکن یہ جو حاضری سامنے آئی ہے اس میں اس وقت گزشتہ سال ٹوٹل حاضری تھی ستائیس ہزار اور اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے کل حاضری شامل ہونے والوں کی تعداد ہے 37 ہزار 511۔ ان میں خواتین کی تعداد ہے ساڑھے انیس ہزار اور مرد ہیں اٹھارہ ہزار۔ عورتیں بڑھ گئیں مردوں سے اب دعا کر لیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب چھ بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ کی اختتامی دعا کروائی۔

دعا کے بعد احباب نے بڑے پُر جوش اور ولولہ انگیز نعرے بلند کئے۔ اس موقع پر افریقن احمدی احباب نے اپنے خاص روایتی انداز میں کلمہ کا ورد کیا جس پر سارے ہال میں کلمہ طیبہ کی صدا گونجنے لگی۔ بڑا ایمان افروز منظر تھا۔ افریقن احباب سے کچھ فاصلہ پر عرب ممالک کے احمدی کھڑے تھے۔ انہوں نے بھی اپنے پیارے آقا سے اپنی عقیدت و محبت اور فدائیت کا اظہار دعائیہ نظمیں پڑھتے ہوئے کیا۔ پھر جرمن احمدی احباب نے جرمن زبان میں اپنے جذبات کا اظہار کیا اور حضور انور سے اپنے عشق و محبت کو نظم کی صورت میں پیش کیا۔ بعد ازاں ترکی کے احمدی احباب نے مائیک پکڑ لئے اور ترکی زبان میں نظم پیش کی۔ بڑا روح پرور ماحول تھا۔ سرخ بھی سفید بھی، کالے بھی گورے بھی، ہر قوم، ہر قبیلہ اپنے پیارے آقا پر اپنا سب کچھ نثار کئے بیٹھا تھا۔

پھر بنگالی احمدی احباب نے بنگلہ زبان میں خلافت احمدیہ کے حوالہ سے اپنی نظم پیش کی اور اہل بنگال کی نمائندگی میں اپنے جذبات کا اظہار کیا۔

پھر آخر پر چند نوجوانوں نے مل کر پنجابی زبان میں نظم ؎

خلافت نوں پورا سو سال ہو گیا
ساڈا اور اچا اقبال ہو گیا

پیش کی۔

یہ روح پرور اور انتہائی ایمان افروز پروگرام اس وقت اپنے اختتام کو پہنچا جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم اور خدا حافظ کہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فلک بوس نعروں کے جلو میں خواتین کے جلسہ گاہ کی طرف تشریف لے گئے۔ جہاں بچیوں اور خواتین نے عربی اور اردو اور جرمن زبان میں دعائیہ نظمیں پیش کیں اور نعرے بلند کر کے اپنی عقیدت اور جذبات کا اظہار کیا۔

بعض وفود کی ملاقاتیں

چھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جلسہ گاہ سے اپنے دفتر تشریف لے آئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق سلووینیا (Slovenia) اور میسیڈونیا (Macedonia) سے آئے ہوئے وفود کی ملاقات تھی۔

سب سے پہلے سلووینیا کے وفد نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ اس ملک سے بیس افراد مرد و خواتین پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی پر آیا تھا۔ وفد کے ممبران نے باری باری اپنا تعارف کروایا۔ اس وفد میں ایک پاکستانی غیر احمدی دوست بھی تھے جو اپنی بوزنین اہلیہ کے ساتھ جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ ان صاحب نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہاں آ کر میری وہ سب غلط فہمیاں دور ہو گئی ہیں جو میرے دل میں جماعت کے متعلق تھیں۔

وفد کے تمام ممبران نے بہت اچھے تاثرات کا اظہار کیا کہ اس جلسہ کی وجہ سے ہم اپنے اندر ایک نمایاں تبدیلی محسوس کرتے ہیں۔ جلسہ کے سارے انتظامات بہت عمدہ تھے۔

بیت الذکر کی تعمیر کے تعلق میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ بیت کے لئے قطعہ زمین تلاش کریں اور کم از کم 100 افراد کے لئے بیت بنائیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ واپس جا کر جگہ تلاش کریں پھر لندن سے کسی آرکیٹیکٹ کو بھجوایا جائے گا۔ کوشش کریں کہ ایک سال کے اندر اندر بیت کی تعمیر کا کام مکمل ہو جائے۔ اسی طرح وفد کی درخواست پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنے قبرستان کے لئے زمین بھی دیکھیں۔

ملاقات کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرد احباب کو قلم اور خواتین کو انگوٹھیاں اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

اس ملاقات کے بعد میسیڈونیا (Macedonia) کے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ میسیڈونیا سے تین افراد پر مشتمل وفد تھا۔ اس کے علاوہ سوئٹزرلینڈ میں مقیم ایک میسیڈونین دوست بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔ یہ دوست بھی اس وفد کے ساتھ تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وفد سے ابتدائی تعارف حاصل کیا۔ اس وفد کے سب ممبران پہلی دفعہ جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ حضور انور نے ان سے دریافت فرمایا کہ آپ کو جلسہ کیسا لگا۔ وفد کے ممبران نے بتایا کہ بہت اچھا لگا۔ ہر چیز بہت اچھی تھی۔ انتظامات بہت عمدہ تھے۔ اتنی بڑی تعداد تھی لیکن سب کام خوش اسلوبی سے

جاری تھے۔

حضور انور نے میسیڈونین احمدی احباب کو دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلائی اور جرمنی میں مقیم ایک میسیڈونین احمدی دوست کو فرمایا کہ زیادہ دیر میسیڈونیا میں قیام کریں اور وہاں جماعت کو آرگنائز کریں۔

مربی سلسلہ کے ویزا کے حصول کے لئے رابطے پیدا کریں۔ متعلقہ حکام کے ساتھ تعلقات بنائیں اور جماعت کا تعارف کروائیں۔ اپنے پبلک ریلیشن بہتر کریں۔ اس وفد میں ایک صاحب وکیل تھے جنہوں نے کہا وہ جماعت کی رجسٹریشن کے لئے کوشش کررہے ہیں۔ حضور انور نے اس سے دریافت فرمایا کہ یہاں آپ نے سب کچھ دیکھا ہے۔ جماعت میں کوئی برائی تو نہیں دیکھی کہنے لگا کہ نہیں۔ حضور انور نے فرمایا پھر اچھے لوگوں کی سپورٹ کرنی چاہئے۔ جس پر وکیل نے کہا کہ ہم ہر ممکن کوشش کریں گے۔ مربی سلسلہ کے ویزا کے تعلق میں حضور انور کے دریافت کرنے پر وکیل نے بتایا کہ وزارت داخلہ ویزا جاری کرتی ہے۔

وفد نے حضور انور کی خدمت میں اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ میسیڈونیا کے بعض علاقوں میں غربت ہے۔ جماعت جرمنی نے وہاں انسانی بہبود کے لئے بہت کام کیا ہے اور میڈیکل کیمپ بھی لگائے ہیں۔ ان لوگوں کو مزید مدد کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا وہاں تعلیم فری ہے یا نہیں جس پر وفد نے بتایا کہ پرائمری ایجوکیشن فری ہے۔ بارہویں کلاس تک تعلیم فری ہے۔

حضور انور نے بیت کی تعمیر کی ہدایت فرمائی اور فرمایا جہاں جماعت کی تعداد زیادہ ہے وہاں بیت کیوں نہیں بناتے۔ فرمایا واپس جاکر جائزہ لیں کہ زمین کتنے کی ملے گی۔ چار ہزار مربع میٹر کا پلاٹ کتنے کا مل جائے گا۔ واپس جاکر پتہ کرکے بتائیں۔ زمین خریدیں اور اپنی بیت تعمیر کریں اور ساتھ اپنا مشن ہاؤس بھی ہو۔ باقاعدہ جماعت کو آرگنائز کریں۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وفد کے ممبران کو قلم عطا فرمائے اور فرمایا کہ آپ سب سے مل کر بہت خوشی ہوئی ہے۔ اب یہ رابطے مزید بڑھیں گے اور یہ ہمارے کاموں میں مدد کریں گے۔ وفد کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بھی بنوائی۔

بعدازاں ملک Niger کے ایک نو احمدی دوست نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

جرمن خواتین کی ملاقات

سات بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے جہاں پروگرام کے مطابق جرمن خواتین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ قریباً پچاس جرمن خواتین اپنے بچوں کے ساتھ موجود تھیں۔ یہ اجتماعی ملاقات تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب کو السلام علیکم کہا اور حال دریافت فرمایا اور فرمایا امسال کا جلسہ سالانہ آپ کو کیسا لگا۔ کیا اس سال کے اور گزشتہ سال کے جلسہ سالانہ میں کوئی فرق تھا۔ اس پر ایک خاتون نے عرض کیا کہ یہ جلسہ سالانہ ہر لحاظ سے خاص اہمیت کا حامل تھا۔ صدسالہ خلافت جوبلی کے حوالہ سے ایک سپیشل جلسہ سالانہ تھا۔

حضور انور نے فرمایا کوئی سوال ہے تو پوچھیں۔ جس پر ایک خاتون نے قرآن کریم میں یاجوج ماجوج کے ذکر کے بارہ میں پوچھا کہ یہ دو طاقتیں کون سی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آجکل دنیا میں دو بڑی طاقتیں ہیں ایک امریکہ اور دوسری رشیا۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ ہمیں جو پانچ وقت نماز پڑھنے کا اور کثرت سے ذکر الٰہی کرنے کا جو حکم ہے کیا یہ آخری زمانہ کے حالات کی وجہ سے ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ پندرہ سو سال قبل بھی اللہ تعالیٰ کا یہی حکم تھا کہ روزانہ پانچ وقت نماز ادا کی جائے اور ہر زمانہ میں انبیاء اس لئے بھیجے گئے کہ وہ مخلوق کو خدا کی یاد کی طرف متوجہ کریں۔ ہاں یہ کہا جاتا ہے کہ زیادہ توجہ سے نماز ادا کریں کیونکہ شیطان کے حملے بڑے مضبوط ہیں اور شیطان کے شر سے بچنے کے لئے دعا کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا فرض ہے کہ ہم دنیا کو سچائی بتائیں اور حقیقت حال سے آگاہ کریں اور اس سچائی کی طرف دنیا کو بلائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کی گئی کہ تین خواتین بیعت کی خواہش مند ہیں۔ حضور انور نے ان کا تعارف دریافت فرمایا اور ان کی عمروں کے بارہ میں پوچھا اور ان کے ذاتی حالات دریافت فرمائے۔ ایک نوجوان بچی جس کی عمر 17 سال تھی اور جس کو والدین کی طرف سے مخالفت کا خوف تھا۔ اس بچی کو حضور انور نے فرمایا کہ وہ مزید سوچ کر اور غوروفکر کرکے بیعت کرے لیکن اس بچی نے بتایا کہ وہ پہلے ہی بیعت فارم پُر کرچکی ہے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچیوں، ناصرات کو چاکلیٹ عطا فرمائے اور طالبات کو قلم عطا فرمائے۔ تمام جرمن خواتین اپنے پیارے آقا سے مل کر بے حد خوش تھیں اور جذباتی تھیں۔ بعض نومبائع خواتین نے جذبات سے مغلوب ہوکر رونا شروع کر دیا۔ ایک نوجوان بچی نے اسی وقت بیعت فارم پُر کرکے بیعت کی سعادت حاصل کی۔

جرمن احباب کی ملاقات

جرمن خواتین سے ملاقات کا یہ پروگرام سات بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز شعبہ دعوت الی اللہ کی مارکی میں تشریف لے آئے۔ جہاں جرمن احباب اور بعض دیگر قومیتوں کے احمدی احباب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شرف ملاقات حاصل کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب مارکی میں داخل ہوئے تو جرمن مرد حضرات اور بچوں نے اھلاً وسھلاً ومرحبا پڑھتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا۔

حضور انور نے جرمن احمدی دوست طارق گڈٹ صاحب سے دریافت فرمایا کہ اس سال اور گزشتہ سال کے جلسہ میں کیا فرق تھا۔ طارق صاحب نے بتایا کہ امسال کا جلسہ سالانہ خلافت جوبلی کا جلسہ ہونے کے لحاظ سے غیر معمولی اہمیت کا حامل جلسہ ہے اور لوگوں میں خلافت کا شعور بڑھا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی کہ حضور انور ایدہ اللہ کی تقریر کو Transcribe کروائیں اور پہلے حضور انور کو دکھائیں پھر اس کا جرمن زبان میں ترجمہ کریں۔ حضور انور نے فرمایا ہدایت اللہ ہیوبش صاحب بہت اچھا ترجمہ کرسکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ مجھے خوشی ہوئی ہے کہ ہدایت اللہ ہیوبش صاحب کی یادداشت بہت اچھی ہے۔ کل کے پروگرام میں انہوں نے بہت اچھا ترجمہ کیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب کی طرف دیکھتے ہوئے فرمایا کہ یہاں عرب بھی بیٹھے ہوئے ہیں اور جرمن احباب کے علاوہ ٹرکش بھی ہیں۔ ترکی کے احمدی احباب نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں درخواست کی کہ ہمارا ترکی جماعت کا اس ماہ کے آخر پر پہلا جلسہ سالانہ ترکی میں ہونے والا ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔

افریقن احمدی احباب بھی اس مجلس میں موجود تھے۔ حضور انور نے ایک دوست سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ کہاں سے ہیں؟ ان صاحب نے بتایا کہ میں غانا سے ہوں اور ٹیچی مان کے علاقے سے ہوں۔ دوسرے نے بتایا کہ میں سیرالیون سے ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان افریقن احباب سے دریافت فرمایا کہ جلسہ کے آخر پر جب مختلف نظمیں پڑھی جارہی تھیں تو آپ لوگوں میں سے کون نظم پڑھ رہا تھا۔ ایک غانین دوست نے بتایا کہ وہ نظم پڑھ رہے تھے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ہاں غانین اس میں ماہر ہیں۔

بعض افریقن احباب نے بتایا کہ ہم گیمبیا سے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا عرب احباب میں سے یہاں الجیریا سے بھی ہیں۔ مراکش، لبنان اور سیریا سے بھی ہیں۔ ایک عرب دوست کھڑے ہوئے اور انہوں نے بتایا کہ انہوں نے MTA العربیہ کے ذریعہ "الحوار المباشر" پروگرام دیکھ کر بیعت کی ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہاں سب سے نیا احمدی کون ہے؟ اس پر ایک نوجوان دوست کھڑے ہوئے اور انہوں نے بتایا کہ ان کا تعلق ملک یونان (Greece) سے ہے لیکن وہ ایک لمبے عرصہ سے جرمنی کے شہر Duisburg میں آباد ہیں اور ایک عرصہ سے حق کی تلاش میں تھے۔ مجھے میرے سوالوں کے جواب نہیں ملتے تھے۔ میں نے کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی پڑھی اور احمدی دوستوں سے ملا۔ اب جلسہ جرمنی میں شامل ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقاریر سنیں اور خصوصاً جہاد کے موضوع پر جرمن مہمانوں سے خطاب سنا۔ اب مجھے میرے سب سوالوں کے جواب مل گئے ہیں اور میں اسی وقت ابھی بیعت کے لئے تیار ہوں۔ چنانچہ اس نوجوان نے اسی وقت حضور انور کے سامنے بیعت فارم پُر کردیا۔

ایک عرب دوست نے بھی بتایا کہ میں بھی نیا احمدی ہوں۔ میں نے MTA دیکھ کر بیعت کی ہے۔ حضور انور نے اس سے دریافت فرمایا کہ آپ کو کس چیز نے متاثر کیا ہے۔ اس پر اس عرب دوست نے جواب دیا کہ مجھے حقیقی دین صرف احمدیت میں ملا ہے۔

اس مجلس میں بیعت فارم پُر کرنے والے یونانی دوست کا نام Konstantions Zerdalis ہے۔ اس تقریب کے آخر پر اس نوجوان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے۔ دستی بیعت کی سعادت بھی حاصل کی۔ بیعت کا منظر بڑا رقت آمیز تھا۔ جہاں یہ نومبائع زاروقطار رو رہا تھا وہاں مختلف قوموں سے تعلق رکھنے والے احباب کی آنکھیں آنسو بہارہی تھیں اور بعض سسکیاں لے کر رو رہے تھے۔ ہر جوان، بوڑھا، سرخ و سفید، کالا، گورا اپنے آقا پر فدا ہورہا تھا اور اپنا سب کچھ نچھاور کئے ہوئے تھا۔

بیعت کے بعد اس نومبائع یونانی نوجوان نے حضور انور کا ہاتھ پکڑ لیا اور حضور انور کے دست مبارک کو چومتا رہا اور اپنی پیشانی حضور انور کے ہاتھ پر رگڑتا رہا۔

بیعت کے بعد تمام احباب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے اور طلباء اور مختلف قوموں سے تعلق رکھنے والے ان دیگر احباب کو قلم عطا فرمائے۔ سبھی احباب باری باری حضور انور کے پاس آتے اور حضور انور کے دست مبارک کو بوسہ دیتے اور حضور انور بڑوں کو قلم اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرماتے۔

اس تقریب کے آخر پر سبھی احباب نے مختلف گروپس کی صورت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

یہ تقریب شام آٹھ بجکر چالیس منٹ پر ختم ہوئی۔ جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق جلسہ گاہ منہائم سے بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانگی تھی۔ نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت السبوح کے لئے روانگی ہوئی۔ نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔

دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 87143 میں مریم صدیقہ میر

زوجہ فرحان محمد خان قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4500 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 250 گرام مالیتی -/3285 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مریم صدیقہ میر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بھٹی وصیت نمبر 17588 گواہ شد نمبر 2 فرحان محمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 87144 میں شفق وسیم جنجوعہ

زوجہ وسیم احمد جنجوعہ قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 29-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 150 گرام مالیتی اندازاً -/2000 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شفق وسیم جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 Owais Bin Saad گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد جنجوعہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 87145 میں نصرت جہاں

زوجہ شہادت امین پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ زمین برقبہ 950 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی -/TK700000۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/TK70000۔ اس وقت مجھے مبلغ 625 یورو ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 محمد ابو شاہین گواہ شد نمبر 2 شہادت امین خاوند موصیہ

مسل نمبر 87146 میں عصمت مریم

زوجہ افضال احمد توقیر قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ طلائی زیور ساڑھے گیارہ تولے مالیتی 75-1868 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عصمت مریم گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بھٹی وصیت نمبر 17588 گواہ شد نمبر 2 افضال احمد توقیر خاوند موصیہ

مسل نمبر 87147 میں صبیحہ متین

زوجہ وسیم احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/20 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صبیحہ متین گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد محمد ادریس گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد قمر ولد محمد ادریس

مسل نمبر 87148 میں خولہ تبسم

زوجہ آفتاب احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خولہ تبسم گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد قمر

مسل نمبر 87149 میں Mansoorah Homin

زوجہ Lahassan پیشہ ٹیچر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 6-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5559.54 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mansoorah Homin گواہ شد نمبر 1 Issaka Adda گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد خادم

مسل نمبر 87150 میں Mustapha

ولد Alhaj Saeed kutia پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/250000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mustapha گواہ شد نمبر 1 Bashir Jeen گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 87151 میں Karima

ولد Seidu پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Karima گواہ شد نمبر 1 Bashirdeen گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 87152 میں Alhaj Mahama

ولد Abdullah پیشہ کنٹریکٹر عمر 75 سال بیعت 1959ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 100x100 مالیتی -/300000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کنٹریکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alhaj Mahma گواہ شد نمبر 1 Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 87153 میں Anwar

ولد Ahmad Qassim Foroko پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Anwar گواہ شد نمبر 1 Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 87154 میں Mubashir

ولد عبدالمجید پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ وئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mubashir گواہ شد نمبر 1 Bashirdeen گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 87155 میں Attaullah

ولد یونس پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Attaullah گواہ شد نمبر 1 Bashirdeen گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 87156 میں Yussuf

ولد Abdullah پیشہ ٹیچر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ ک کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 744000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yussuf گواہ شد نمبر 1 Ismail گواہ شد نمبر 2 Muhmud

مسل نمبر 87157 میں

Hussain Naabi

ولد Naabibual پیشہ فارمر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hussain Naabi گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef Uthhman گواہ شد نمبر 2 Suleiman Saeed

مسل نمبر 87158 میں Adam

ولد Nimbare پیشہ کاروبار عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Adam گواہ شد نمبر 1 Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 87159 میں

Abubakr Mugaya

ولد Isha پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت 2002ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ UShs300000/- ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abubakr Mugaya گواہ شد نمبر 1 Sowedi K گواہ شد نمبر 2 Sh.Hassan Isa

مسل نمبر 87160 میں Najat

ولد Fakim Said پیشہ معلم عمر 19 سال بیعت 2001ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Tshs17000/- ماہوار بصورت معلم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Najat گواہ شد نمبر 1 Ahmad Daud Mnolo گواہ شد نمبر 2 Ramzan.F.Madhai

مسل نمبر 87161 میں

Iddy Nuha Sango

ولد Nuhu Sango پیشہ معلم عمر 23 سال بیعت 1998ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Tshs17000/- ماہوار بصورت معلم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Iddy Nuhu Sango گواہ شد نمبر 1 Ramzan.F گواہ شد نمبر 2 Ahmad Daud Mnolo

مسل نمبر 87162 میں Athman

ولد Senkabido پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت 1998ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Tshs49000/- ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Athman گواہ شد نمبر 1 Ramzan.F گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ڈوگر

مسل نمبر 87163 میں Jaffari

ولد Omari Juma پیشہ ٹیچر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Tshs49000/- ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jaffari گواہ شد نمبر 1 Ramzan.F گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ڈوگر

مسل نمبر 87164 میں Shaabani

ولد Mohamadi Pulue پیشہ ٹیچر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Tshs49000/- ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Shaabani گواہ شد نمبر 1 محمد افضل بھٹی گواہ شد نمبر 2 Ramzan.F

مسل نمبر 87165 میں Kamaruddin

ولد Amat Bin Noordin پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنگا پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ 1۔ HDB مالیتی S$390000/- ۔2۔ کار مالیتی S$9000/- ۔3۔ سٹاک کاروبار S$62000/- ۔4۔ بینک بیلنس 7000/- ڈالر۔ 5۔ CPF مالیتی 95819/- ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ S$4400/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Kamaruddin گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس

مسل نمبر 87166 میں Kawser Ahmad

ولد Saker Ahmad پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنگاپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ 1۔ پلاٹ مالیتی 8000/- ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ...... ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Kawser Ahmad گواہ شد نمبر 1 احمد مرتضے ولد محمد گواہ شد نمبر 2 زاہد ولد محمد

مسل نمبر 87167 میں Ifa Fauziah

زوجہ عبدالحلیم پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنگا پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ .... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی 780/- ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ Ifa Fauziah گواہ شد نمبر 1 Nurul Hudda گواہ شد نمبر 2 A.Aziz

مسل نمبر 87168 میں Basyiruddin

ولد Sanaman پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ 1/2 مکان برقبہ 200 مربع میٹر RP100000000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP600000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Basyiruddin گواہ شد نمبر 1 Maman Karnani گواہ شد نمبر 2 Mahmud Ahmad

مسل نمبر 87169 میں Ernain Driana

ولد Wawan پیشہ............ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت............ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Ernain Driana گواہ شد نمبر 1 Irfan Maulana گواہ شد نمبر 2 Anon Srinawati

مسل نمبر 87170 میں Rasmin

ولد Siran پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 390 مربع میٹر مالیتی RP8000000/- ۔2۔ مکان برقبہ 54 مربع میٹر مالیتی RP35000000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP780000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Rasmin گواہ شد نمبر 1 Tugio گواہ شد نمبر 2 Sakino

مسل نمبر 87171 میں Rafiqa Husna

بنت Zainuddin Diasmin پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ Rafiqa Husna گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad گواہ شد نمبر 2 H.Syaiful Anwar

مسل نمبر 87172 میں Sayidul Muslimin

ولد Sairan پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ 1۔ مکان برقبہ 80 مربع میٹر مالیتی RP200000000/- ۔2۔ مکان برقبہ 54 مربع میٹر مالیتی RP45000000/- ۔ 3۔ مکان برقبہ 68 مربع میٹر مالیتی RP220000000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP10600000/- ۔ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ RP350000/- ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Sayidul Muslimin گواہ شد نمبر 1 رفیق محمود احمد گواہ شد نمبر 2 فائق احمد

مسل نمبر 87173 میں Sri Jabaja

زوجہ A.Moch Harris پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 2007ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ 1۔ مکان مالیتی RP1230000000/- ۔2۔ رائس فیلڈ مالیتی RP200000000/- ۔3۔ بینک بیلنس RP263371233/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1600000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ RP26000000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ Sri Jabaja گواہ شد نمبر 1 Dt Bagindo Hata گواہ شد نمبر 2 Abdul Rachmat

مسل نمبر 87174 میں Adin Rustandi

ولد Suparman پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 25-1746 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ 2۔ رائس فیلڈ 25-1086 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP1000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Adin Rustandi گواہ شد نمبر 1 Kamal گواہ شد نمبر 2 Sopi Supyang

مسل نمبر 87175 میں

Enda Komala

زوجہ Tanu Hidayat پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 77 مربع میٹر مالیتی -/RP28000000۔ 2۔ رائس فیلڈ 1041 مربع میٹر مالیتی -/RP41650000۔ 3۔ طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/RP900000۔ 4۔ حق مہر ادا شدہ طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/RP300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP2400000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Enda Komala گواہ شد نمبر 1 Suhen der گواہ شد نمبر 2 Tanu Hidayat

مسل نمبر 87176 میں

Euis Nuruo Huda

زوجہ Entang Rasyid Ahmad پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP5000000۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1100000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Euis Nurul Huda گواہ شد نمبر 1 Imat Nimatullah گواہ شد نمبر 2 Entag Rasyid Ahmad

مسل نمبر 87177 میں

Yati Sumiati

زوجہ Encang Arifin پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP150000000۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/RP1400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Yati Sumiati گواہ شد نمبر 1 Entang Rasyid گواہ شد نمبر 2 Irwan Hermawan

مسل نمبر 87178 میں

Rafiq Ahmad

ولد Sumadi Ganda Kusuma پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 160 مربع میٹر مالیتی -/RP100000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rafiq Ahmad گواہ شد نمبر 1 عارف مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 Entang Rasyid

مسل نمبر 87179 میں

Nurwani Mokoagow

زوجہ Amir Baco پیشہ فارمر عمر 47 سال بیعت 2001ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت Trade مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nurwani Mokoagow گواہ شد نمبر 1 Ervina Baco گواہ شد نمبر 2 Rustam Muhamaddiyah

مسل نمبر 87180 میں

Ismail Mokoagow

ولد Hamzah Mokoagow پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP750000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ismail Mokoagow گواہ شد نمبر 1 Sarjono.M گواہ شد نمبر 2 Hamzah.M

مسل نمبر 87181 میں

Suparman Mokogow

ولد Ingkulo Mokogow پیشہ فارمر عمر 68 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ برقبہ 10500 مربع میٹر مالیتی -/RP75000000۔ 2۔ مکان برقبہ 18000 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP6000000 ماہوار بصورت Trade مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Suparman Mokogow گواہ شد نمبر 1 Sarjono.M گواہ شد نمبر 2 Syukri.M

مسل نمبر 87182 میں

Hajiman Lahilote

ولد Ibrahim Lahilote پیشہ فارمر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP8500000 ماہوار بصورت Trad مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hajiman Lahilote گواہ شد نمبر 1 Ibrahim.L گواہ شد نمبر 2 Sarjono.M

☆☆☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

یتیم بچے قوم کی قیمتی امانت

حضرت مصلح موعود یتامیٰ کے تعلق میں فرماتے ہیں۔

’’پھر اس لئے بھی وہ محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے، ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں اور نہ صرف ان کی اپنی زندگی سنور جاتی ہے بلکہ وہ دوسروں کی زندگیوں کو بھی سنوارنے والے بن جاتے ہیں۔‘‘ (تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 7)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ کے زیر کفالت ہزاروں بچے پرورش پا کر اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے نمایاں عہدوں پر فائز ہوئے۔ ان میں سے بعض نے یونیورسٹیز میں ٹاپ کیا۔ ان بچوں کی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیتی نگرانی بھی کی جاتی ہے اس وقت تقریباً 2500 بچے کمیٹی کے زیر کفالت پرورش پا رہے ہیں۔ جن کی تمام ضروریات کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کفالت کرنے والوں کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم کاشف محمود احمد صاحب ولد مکرم چوہدری محمود احمد صاحب لندن بقضائے الٰہی 32 سال کی عمر میں 8/اگست کو لندن کے ایک ہسپتال میں چند دن بیمار رہ کر وفات پا گئے۔ مورخہ 12/اگست کو از راہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ نے لندن میں نماز جنازہ پڑھائی۔ 15/اگست کو بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ ربوہ میں مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اسی روز بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جونیئر جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی۔ مرحوم چوہدری علی احمد صاحب کوٹ احمدیاں سندھ کے پوتے اور مکرم طارق سجاد صاحب سیکرٹری ضیافت کراچی کے بھانجے تھے۔ ان کی شادی مکرمہ سعدیہ صاحبہ بنت مکرم رانا جاوید احمد صاحب کے ساتھ ہوئی تھی۔ مرحوم بچپن سے بوجہ پولیو کھڑے نہ ہو سکتے تھے اور ویل چیئر پر تھے لیکن نہایت ہمت اور نامساعد حالات میں جرمنی میں سیکنڈری سکول میں اپنی تعلیم مکمل کی اور پھر ٹریننگ کے شعبہ میں مہارت حاصل کر کے نام پیدا کیا آپ نے باوقار زندگی گزاری۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ ایک بچی اور ایک بچہ یادگار چھوڑا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے والدین بیوی بچوں کا خود کفیل اور حافظ و ناصر ہو اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب مینیجر ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چچا مکرم چوہدری نصر اللہ وڑائچ صاحب چک 9 شمالی پنیار ضلع سرگودھا عرصہ اڑھائی سال سے بیمار ہیں۔ گرنے سے گردن کی ہڈی کو چوٹ آئی تھی۔ صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

وطین ٹیلی کام کو لاہور، کراچی اور اسلام آباد میں مختلف شعبہ جات میں آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے careers@wateen.com اور ویب www.wateen.com

پاکستان i2c کو فوری IT اور کلائنٹ سروس پروفیشنلز درکار ہیں۔ خواہشمند احباب درج ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔ 042-111-000-911 اور ویب سائٹ www.i2cinc.com

Innovative Pvt Ltd کو لاہور کراچی اور اسلام آباد میں مختلف شعبہ جات میں آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ خواہشمند احباب درج ذیل نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ فون 042-111-000-911 ویب www.innovative-pk.com اور jobs@innvative-pk.com

سندھ پبلک سروس کمیشن کے تحت مختلف ڈیپارٹمنٹس میں آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے ای میل info@spsc.gov.pk اور ویب سائٹ www.spsc.gov.pk

LUMS کو درج ذیل سٹاف درکار ہے۔
ہیڈ آف ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ
ہیڈ آف ایڈمیشنز اور فنانشل ایڈ
مینیجر پروکیورمنٹ
رابطہ کیلئے:- www.lums.edu.pk
URL@lums.edu.pk

نوٹ: مزید معلومات کیلئے مورخہ 21 ستمبر 2008ء کا روزنامہ ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

نماز جنازہ حاضر وغائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 ستمبر 2008ء قبل نماز ظہر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ نگینہ پاشا صاحبہ

مکرمہ نگینہ پاشا صاحبہ بنت مکرم سید ندیم احمد پاشا صاحب ہنسلو اپنے میاں مکرم نسیم احمد خان صاحب کے ساتھ چند روز کے لئے دوبئی گئی تھیں کہ ایک اچانک وہاں 21 ستمبر 2008ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی عمر 30 سال تھی۔ آپ مکرم سید عبداللہ شاہ صاحب کی پوتی تھیں۔ مرحومہ ایک بہت ہی نیک اور مخلص خاندان سے تعلق رکھتی تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ ایک تین سال کی بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔

نماز جنازہ غائب

مکرم نصیر احمد صاحب شاد

مکرم نصیر احمد صاحب شاد مربی سلسلہ فیکٹری ایریا حلقہ سلام ربوہ 13 دسمبر 2007ء کو 73 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم پاکستان کی مختلف جماعتوں اور ادارہ جات میں 1968ء سے 1999ء تک بطور مربی سلسلہ خدمات بجالاتے رہے اور نہایت اخلاص کے ساتھ خدمت کی توفیق پائی۔ سعد اللہ پور ضلع گجرات میں اسیر راہ مولیٰ بھی رہے۔

مکرمہ خدیجہ خطاب صاحبہ

مکرمہ خدیجہ خطاب صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر عبدالقادر عودہ صاحب مرحوم آف سیریا 20 ستمبر 2008ء کو 67 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ بہت مخلص خاتون تھیں۔ انہوں نے اپنی شادی کے بعد اپنے خاوند سے متاثر ہو کر ایک خواب کی بناء پر بیعت کی تھی۔ انہوں نے اپنے خاوند کی وطن کیلئے لمبی خدمات کے دوران ان کی گھر سے مسلسل غیر حاضری اور پھر ان کی وفات کے بعد اپنے چھ بچوں کی بہت اچھے رنگ میں تربیت کی اور ان کے دلوں میں خلافت کی محبت راسخ کی۔ مرحومہ بہت مہمان نواز خاتون تھیں۔ خلافت کے ساتھ محبت کی وجہ سے تمام احمدیوں اور خاص طور پر مرکزی مہمانوں اور مربیان کے ساتھ بہت احترام اور محبت سے پیش آتی تھیں۔ مرحومہ مکرمہ خلود عودہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ سیریا کی والدہ تھیں۔

مکرم بابا عبدالرحمٰن ناصر صاحب

مکرم بابا عبدالرحمٰن ناصر صاحب ابن مکرم محمد اسماعیل صاحب سابق کارکن نظارت مال آمد صدر انجمن احمدیہ 19 ستمبر 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ حضرت مصلح موعود ان کو اپنے ساتھ قادیان سے

(باقی صفحہ 12 پر)

عراقی حکمران۔ احمد حسن البکر

(1914ء۔1982ء)

احمد حسن البکر نے 1938ء میں ملٹری اکیڈمی میں سکول ٹیچر کی حیثیت سے شمولیت اختیار کی۔ بعد میں انہوں نے بعث پارٹی میں شمولیت حاصل کی جس کے بعد وہ 1959ء میں آرمی سے الگ ہو گئے۔ وہ 1963ء میں دس ماہ تک وزیر اعظم کے عہدے پر بھی فائز رہے یہاں تک کہ عارف نے بعث پارٹی سے علیحدگی حاصل کر لی۔ وہ 17 جولائی 1968ء کے انقلاب کے بعد صدارت کے عہدے پر فائز کئے گئے۔ ان کے دور حکومت میں قوت فیصلہ کا اصل مرکز صدام حسین تھے جو بعد میں احمد البکر کو تمام ذمہ داریوں سے سبکدوش کر کے 16 جولائی 1979ء کو خود صدارت کی کرسی پر براجمان ہو گئے۔ تاہم عراق کے سرکاری موقف کے مطابق وہ خرابی صحت کی بناء پر سرکاری ذمہ داریوں سے الگ ہوئے تھے۔ ان کا 4/اکتوبر 1982ء کو انتقال ہو گیا۔

اجتماع مجلس انصار اللہ ملتان

مجلس انصار اللہ ضلع ملتان کا سالانہ اجتماع مورخہ 23/اگست 2008ء کو جمال والا کھی میں منعقد ہوا۔ باوجود شہر سے خاصی مسافت اور ٹرانسپورٹ کی دقت کے انصار نے بے حد شوق کے ساتھ شرکت کی۔ مرکزی نمائندہ مکرم عبدالسمیع خان صاحب قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی تھے۔ اجتماع میں مکرم ڈاکٹر قاضی طاہر اسماعیل صاحب ناظم ضلع، مکرم عبدالحفیظ گوندل صاحب قائد علاقہ، مکرم داؤد احمد صاحب مربی سلسلہ اور مکرم عبدالقدیر قمر صاحب نائب قائد تعلیم القرآن نے تقاریر کیں۔ آخر پر مرکزی نمائندہ نے خطاب کیا اور انعامات تقسیم فرمائے۔ اجتماع میں ضلع کی تمام مجالس (8) کی نمائندگی تھی۔ مقامی مجلس کی تجنید صرف 4 انصار پر مشتمل ہے جبکہ اجتماع کی کل حاضری 170 کے قریب تھی۔ دعا اور کھانے کے ساتھ اجتماع ختم ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ ستمبر 2008ء مبلغ -/130 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

(بقیہ صفحہ 11)

پاکستان لے آئے تھے اور خود ہی آپ نے ان کی پرورش فرمائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ان کی شادی کروائی۔ آپ ایک نیک اور مخلص باوفا انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 6 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے۔ مرحوم موصی تھے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

مکرم محمد اجمل ساہی صاحب

مکرم محمد اجمل ساہی صاحب ابن مکرم چوہدری محمد افضل صاحب سابق کارکن تحریک جدید ربوہ 24 جون 2008ء کو 72 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم ملنسار، سلسلہ کے فدائی اور خلافت سے بے حد محبت رکھنے والے مخلص انسان تھے۔ اپنے محلّہ میں بطور زعیم خدام الاحمدیہ بھی خدمت کی توفیق پائی۔

عزیزم ظہیرالدین بابر صاحب

عزیزم ظہیرالدین بابر صاحب ابن مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ 18 ستمبر 2008ء کو نامعلوم افراد کی فائرنگ سے وفات پا گئے۔ مرحوم کی عمر 19 سال تھی۔ سول انجینئرنگ کے دوسرے سال کے طالب علم تھے اور تحریک وقف نو کے مجاہد تھے انتہائی دھیمی طبیعت کے مالک، پرجوش داعی الی اللہ اور جماعتی کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے تھے۔

مکرم مرزا لئیق احمد صاحب

مکرم مرزا لئیق احمد صاحب 13 ستمبر 2008ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم عنایت بی بی صاحبہ آف قادیان کے پوتے تھے آپ کو اسیر راہ مولیٰ ہونے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔

مکرم شیخ ظہورالدین اقبال صاحب

مکرم شیخ ظہورالدین اقبال صاحب آف ٹورانٹو ایسٹ کینیڈا 25 جولائی 2008ء کو 74 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت ڈاکٹر محمد شفیع صاحب رفیق حضرت مسیح موعود صدر جماعت پنڈی بھٹیاں کے بیٹے تھے۔ مرحوم نماز باجماعت کے پابند، چندوں میں باقاعدہ اور جماعتی نظام کی پوری اطاعت کرنے والے انتہائی نیک انسان تھے۔

مکرمہ سیدہ مبارکہ صاحبہ

مکرمہ سیدہ مبارکہ صاحبہ اہلیہ مکرم سید میر حیدر علی صاحب آف کینیڈا 27 جولائی 2008ء کو 61 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند، نہایت ملنسار اور احمدیت سے بے حد پیار کرنے والی نیک خاتون تھیں۔

مکرمہ نذیراں بیگم صاحبہ

مکرمہ نذیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب کلو سابق کارکن جامعہ احمدیہ ربوہ 20 ستمبر 2008ء کو جناح ہسپتال لاہور میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نہایت خدمت گزار، صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار اور عزیز واقارب کے ہمہ وقت کام آنے کے لئے مستعد رہتی تھیں۔

اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود ان کا نگہبان ہو۔ آمین

تقریب آمین

مکرم ملک محمد افضل فہیم صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے عزیزم ملک کامل احمد کی تقریب آمین مورخہ 23/اگست 2008ء کو خاکسار کے گھر پر ہی بعد نماز عصر منعقد ہوئی۔ عزیزم نے ساڑھے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا۔ محترم ڈاکٹر سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب نے بچے سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور بعد ازاں دعا کروائی۔ بچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے، عزیزم کامل احمد مکرم ملک محمد اسحق صاحب سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کا پوتا اور مکرم ملک سلطان علی ریحان صاحب سابق استاد تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا نواسہ ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کریم کی محبت کے زیور سے آراستہ کرے اور ہمیشہ قرآن کریم پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 60 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

سلطان آٹو سپیئر پارٹس+لقمان آٹو ورکشاپ
429D پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
042-8413804-0333-4232956
0333-4100733

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

صاحب جی فیبرکس
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
ریلوے روڈ۔ ربوہ
047-6214300

نسیم جیولرز
NJ
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

ٹرینڈ سیٹرز گارمنٹس
گارمنٹس کی دنیا میں جدید اضافہ لیڈیز جینٹس اور اب بچوں کی بھرپور ورائٹی کے ساتھ
واقفین نو بچوں اور بچیوں کے لئے خصوصی رعائت
14/11 خالد سینٹر کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
طالب دعا:- شہزاد احمد وڑائچ
0300-8100066 042-5422878

MBBS / BDS
& Engineering
in Ukraine
Affiliated with WHO & Engineering Council
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No Bank statement.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کرسکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
گل احمد۔ الکرم لان دستیاب ہے

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔ اکتوبر

طلوع فجر	5:42
طلوع آفتاب	7:01
زوال آفتاب	12:57
غروب آفتاب	6:53

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹراساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی
فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر ریو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

FD-10